بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹ — رجسٹرڈ نمبر ۱/۱۵۲۵ ل

عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر رحمت اللہ خان شاکر — یوم شنبہ

جلد ۳۱	۲۹ ماہ ہجرت ۱۳۲۲ ہش	۲۳ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۲ھ	۲۹ ماہ مئی ۱۹۴۳ء	نمبر ۱۲۶

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۷ مئی۔ حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق ۱۰½ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے، کہ حضور کو آج بخار زیادہ رہا۔ درجہ حرارت ۱۰۱ء۵ تک ہو گیا۔ اور کھانسی کی بھی شدت رہی۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے التزام کے ساتھ دعا جاری رکھیں۔
حضرت ام المؤمنین اطال اللہ بقاءھا کو ضعف اور اسہال کی تکلیف ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

خاندان حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ میں ہر طرح خیریت ہے۔ الحمد للہ۔
شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی مینیجر مخلہ دار الفضل کی لڑکی سخت بیمار ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔
چونکہ کل صبح بجلی کی رو بند رہے گی۔ اس لئے یہ پرچہ آج رات ہی تیار کرایا گیا ہے۔

روزنامہ الفضل قادیان —— ۲۳ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۲ھ

اللہ تعالےٰ کی طرف سے عطا کردہ مصفّٰی غیب
اور
نجومیوں وغیرہ کی پیش گوئیاں

موجودہ زمانہ مذہبی جنگوں کا زمانہ ہے۔ اللہ تعالےٰ نے اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اسلام کو تمام دیگر ادیان پر غالب کرنے کے لئے مبعوث فرمایا۔ اور اپنے مکالمہ ومخاطبہ سے مشرف فرمایا۔ تا دنیا پر ثابت ہو سکے۔ کہ آج اگر کسی مذہب میں قرب الٰہی حاصل ہو سکتا ہے۔ تو وہ صرف اسلام ہے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام نے اپنی زندگی میں ہر مذہب سے تعلق رکھنے والوں کو تازہ بتازہ نشانات دکھائے۔ اور اس میدان میں مقابلے کے لئے آپ نے ہر ایک کو دعوت دی لیکن کوئی سامنے نہ آیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ امتیازی نشان صرف آپ کی ذات تک ہی محدود نہیں۔ بلکہ آپ کے خدام میں بھی ایسے صاحب کشوف ورؤیا بزرگوں کی کثیر تعداد موجود ہے۔ جماعت احمدیہ کے موجودہ امام حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ایک مرتبہ فرمایا تھا۔ کہ:۔

"حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اظلال میں سے ایک میں ہوں۔ کہ جس پر خدا تعالےٰ نے ایسے کلام نازل کئے۔ جو وقت پر پورے ہوئے۔ اور آج بھی میں کہتا ہوں کہ لاؤ۔ میرے مقابلہ میں عبد الہبا کے خلیفہ کو! اور پھر دیکھیں۔ خدا تعالےٰ کس کی صداقت ظاہر کرتا ہے"۔ (الفضل ۲۵/۲۹ اپریل ۱۹۲۴ء)

یہ صرف دعوےٰ ہی دعوےٰ نہیں۔ بلکہ حقیقت ثابتہ ہے۔ موجودہ جنگ کو ہی لے لو۔ اس کے متعلق حضور کے بہت سے رؤیا وکشوف جو اپنے اندر نہایت اہم امور پر مشتمل اور واضح خبریں رکھتے تھے۔ نہایت صفائی کے ساتھ پورے ہو کر اسلام اور احمدیت کی صداقت پر روشن گواہ کی حیثیت اختیار کر چکے ہیں۔ شمالی افریقہ میں اتحادیوں کی کامل فتح کے ساتھ حضور کا جو رؤیا پورا ہوا ہے۔ اس کا ذکر ایک گذشتہ پرچہ میں کیا جا چکا ہے۔ اور جو شخص چاہے۔ ان سے خاطر خواہ فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

آج کل یورپ اور امریکہ اور ان ممالک کے زیر اثر دوسرے ممالک کے تعلیم یافتہ لوگوں میں ایک مرض عام ہو رہا ہے۔ اس زمانہ میں چونکہ آسٹرالوجسٹ (نجومی) اور سپر چولسٹ (روحانیاں، مکالمہ ارواح) بکثرت پیدا ہو رہے ہیں۔ اور کئی قسم کی خبریں آئندہ زمانوں کے متعلق پیش کرتے رہتے ہیں اس لئے نوجوان مقربان بارگاہ ایزدی کی اہم امور پر مشتمل پیشگوئیوں سے کما حقہٗ فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ اور بجائے نجومیوں وغیرہ کی خبروں کو الہام کی طرح سمجھ لیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کا یورپ میں کافی اثر ورسوخ ہے۔ اور بڑے بڑے اخبارات ان کی پیشگوئیوں کو بڑے شوق سے شائع کرتے ہیں۔ جنگ سے قبل یہ لوگ بھی بکثرت پیشگوئیاں کر رہے تھے لیکن جہاں حضرت مسیح موعود اور حضرت امیر المؤمنین کی پیشگوئیاں صفائی کے ساتھ پوری ہوئی ہیں۔ وہاں ان کی شائع کی ہوئی اخبار ایسے رنگ میں غلط ثابت ہو چکی ہے۔ کہ انہیں خود اس کا اقرار کرنا پڑا ہے کچھ عرصہ ہوا۔ برطانی پارلیمنٹ میں ایک ممبر نے سوال کیا۔ کہ کیا حکومت کو اس بات کا علم ہے کہ آسٹرالوجر اس قسم کی پیشگوئیاں کر رہے ہیں۔ کہ جرمنی اب ختم ہونے کو ہے اور کیا وہ اس قسم کی پیشگوئیوں کی اشاعت کو اس غرض کے پیش نظر بند نہیں کریں گے۔ کہ ایسی پیشگوئیوں سے سامان جنگ کی تیاری میں سستی پیدا ہو سکتی ہے۔ اس کے جواب میں وزیر اطلاعات نے کہا۔ کہ ان نجومیوں کی بد قسمتی ہے کہ ان کی باتیں متواتر واقعات کے خلاف ہوتی ہیں۔ اور کوئی ذی ہوش انسان ان کی پیشگوئیوں کو سنجیدگی کی نظر سے نہیں دیکھتا۔ اس لئے میں کوئی وجہ نہیں پاتا۔ کہ ہاؤس کو اس کے متعلق تکلیف دی جائے"۔ (دیوسنگ سٹینڈرڈ ۳ جون ۱۹۴۲ء)

ان لوگوں کی پیشگوئیوں کا عبرت ناک انجام دکھانے کے لئے بعض پیشگوئیوں کا ذکر کرنا بھی مناسب ہے۔ ایک مشہور آسٹرالوجر مسٹر لیوئرڈیں بلیک نے اپنی کتاب Hitlers Last Year of Power میں لکھا ہے۔ کہ اس کتاب کی اشاعت سے ایک ماہ پہلے لوگ یہ خیال کرتے ہونگے۔ کہ عالمگیر جنگ قطعی اور یقینی ہے۔ لیکن مجھ سے یقین کر لو۔ کہ There will be no war یعنی کوئی جنگ نہ ہوگی۔ صفحہ ۸۸ پر لکھا ہے:۔

"یوروپین جنگ جس کا ستارہ کے طالع ماہ میں مریخ ستارہ کے دکھائی دینے سے پتہ لگتا ہے رونما نہ ہوگی"۔ صفحہ ۱۸۸ پر لکھا ہے "میں کئی سالوں سے یہ پیشگوئی کر رہا ہوں۔ کہ ۱۹۳۹ء میں موجودہ جرمنی حکومت کا خاتمہ ہو جائے گا"۔ صفحہ ۱۷۵ پر لکھا ہے۔ کہ جولائی۔ اکتوبر ۱۹۳۹ء کے درمیانی عرصہ میں جرمنی میں ایک زبردست انقلاب ہوگا۔ اور موجودہ حکومت کا آخری نشان بھی غائب ہو جائے گا"۔ صفحہ ۱۷۳ پر لکھا ہے کہ "جرمنی میں ایک شورش برپا ہوگی اور جون اگست ۱۹۳۹ء کے درمیان اس کے لیڈر ہٹلر کی موت واقع ہوگی۔

ایک اور آسٹرالوجر میچل نے اپنی کتاب بنام "ستاروں کے ذریعہ پیشگوئیاں" کے صفحہ ۴۷ پر لکھا تھا۔ کہ مارچ یا جون یا دسمبر ۱۹۳۰ء میں صلح ہو جائے گی۔ اور جرمنی میں موجودہ سسٹم کا یقینی طور پر خاتمہ ہو جائے گا۔ کیونکہ ہٹلر کے نقشہ میں زحل کا دسویں محل میں ظاہر ہونا ہٹلر کے سقوط پر دلالت کرتا ہے مجھے یقین ہے کہ یہ ۱۹۴۰ء میں واقعہ ہوگا۔ صفحہ ۷۷ پر لکھا ہے۔ کہ فروری اور اگست ۱۹۴۰ء میں اچانک صلح ہو جانے کی علامات پائی جاتی ہیں میں ستاروں کی حرکات کی بناء پر اگست کا تیسرا ہفتہ اس غرض کے لئے مقرر کرتا ہوں۔ صفحہ ۹۷ پر لکھا ہے:۔
"اگست ۱۹۴۰ء میں صلح کا معاہدہ ہونے سے پیشتر ہٹلر سٹیج سے علیحدہ ہو جائے گا۔ اور جو ڈراما

جنگ میں افسر بھرتی ہونیوالے دوستوں کے پتے مطلوب ہیں

جو احمدی نوجوان موجودہ جنگ کے دوران میں فوج میں لفٹیننٹ یا اس سے کسی اعلےٰ رینک میں بھرتی ہوئے ہوں۔ ان کے موجودہ پتے مطلوب ہیں۔ لہذا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد کے ماتحت یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ان نوجوانوں کے رشتہ داروں کا فرض ہے۔ کہ ان کے موجودہ ایڈرسوں سے مجھے جلد از جلد اطلاع دیں۔ اگر خود ان نوجوانوں کی نظر سے یا ان کے کسی دوست کی نظر سے یہ اعلان گزرے۔ تو وہ مطلوبہ اطلاع جلد مہیا فرما دیں۔ ناظر بیت المال

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روزافزوں ترقی

بیرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب ۲۵ مئی ۱۹۴۳ء تک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ذریعہ بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔ اللھم زدفزد

194	Hawa Gold-coast West Africa	
195	Maryam	"
196	Eshaque	"
197	Ibrahim	"
198	Abdullah	"
199	Suhman	"
200	Hajira	"
201	Abdullah	"
202	Fatima	"
203	Hawa	"
204	Adam	"
205	Haleema	"
206	Hawa	"
207	Mohammad Bin	"
208	Maryam	"
209	Ahmad Bin Aeekr	"
210	Abdullah	"
211	Ishaque	"
212	Abu Beekr	"
213	Alhassan	"
214	Yusif	"
215	Ibrahim	"
216	Mohammad	"
217	Khadija	"
218	Adam	"
219	Ibrahim	"
220	Abdullah	"
221	Nuh	"
222	Easa	"
223	Hassana	"
224	Hajira	"
225	Maryam	"
226	Habeeba	"
227	Ali	"
228	Dawood	"

(باقی)

شمالی افریقہ میں اتحادیوں کی فتح

۱۲ مئی کو یوم ٹیونس کی تقریب پر قادیان میں جو جلسہ ہوا۔ اس میں جناب قاضی اکمل صاحب کی مندرجہ ذیل نظم پڑھی گئی۔ (ایڈیٹر)

خدا کے فضل نے پھر یاوری کی ہے اتحادی کی
کہ افریقہ شمالی میں انہیں فتح نمایاں دی

بحمد للہ کہ ٹیونس اور بزرٹا پر ہوئے قابض
نہ کچھ بھی پیش اسمیں جا سکی جرمن کی اٹلی کی

ویزد مصر پر غلبہ تو کیا پاتے کہ بالآخر
نظر آنے لگا مشکل بچانا مال و جاں کا بھی

گنوائے آدمی نو لاکھ اپنے دشمن جاں نے
علاوہ اس کے ہاتھ آئے ہزاروں اسلحۂ جنگی

اب اٹلی والوں کو فکر اپنے گھر کی پڑ گئی یکسر
مدد کیا جرمنی دیگا کہ اسکو بھی پڑی اپنی

بحیرہ روم پر اب اتحادی چھائے جاتے ہیں
مسولینی جسے کہتا تھا۔ یہ تو جھیل ہے میری

ادھر روسی دلاور بھی ڈٹے ہیں خوب میدان میں
نہیں کچھ کامیابی نازیوں کی اب نظر آتی

بڑھی جاتی ہیں فوجیں اتحادی تا کہ یورپ کو
چھڑائیں پنجۂ ہٹلر سے پھر لائیں وہ آزادی

رہا کھٹکا نہ ہندوستان پر حملے کا اس جانب
ہزیمت یاب ہونگے دوسری جانب سے جاپانی

غرض رؤیا جو دیکھا حضرت فضل عمرؓ نے تھا
وہ پورا ہو گیا اول سے آخر تک بصد خوبی

اٹھائی آپ نے بندوق خود امداد کرنے کو
اشارہ تھا دعا سے فتح انگریزوں کو اب ہوگی

وہی "رومیل" جو آگے بڑھا آتا تھا صحرا میں
ہٹا پیچھے یکایک اور فوج اپنی تبہ کرلی

یہ عقد ہمت روحانیہ کا اک کرشمہ تھا
مبارک وہ جو مانے معجزانہ نصرت ربی

تکبر والا سر نیچا ہمیشہ دیکھا کرتا ہے
تواضع سے ملا کرتی ہے دنیا میں سرفرازی

ہوئے ہیں جمع شکر حق بجا لانیکو جلسے میں
کہ اس کے فضل سے پائی ہے ہم نے یہ ظفرمندی

اور آئندہ بھی حق کے فضل پر موقوف ہے سب کچھ
دعاء احمدیت جاذب اس کی بے گماں ہوگی

اڑے وقتوں میں آتی ہے دعا ہی کام بندوں کے
ہزاروں بار دنیا نے صداقت آزما دیکھی

دعا لیکن ہو مرد مومن و مقبول و مضطر کی
حضور احمدؐ مرسل میں رکھے باریابی بھی

دعا پر ہے بھروسہ اکمل ناچیز و احقر کو
کہ میرے مہدی موعود نے یہ بات فرمائی

مقیم حلقۂ ابرار روزے چند ہو سبحانی
تو دیکھے گا ان آنکھوں سے یہ اعجاز مسیحائی

کہ جو مشکل نہ حل ہو سکتی تھی لاکھوں جتن کر کے
وہ ان کی اک دعا سے ہوگئی ہے حل بآسانی

سلطہ اکادمی

آئندہ سہ ماہی امتحان

ہمارا آئندہ سہ ماہی امتحان ۲۵ وفا (جولائی) کو منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالےٰ اس امتحان کے لئے دعوۃ الامیر صفحہ ۹۹ تا صفحہ ۱۹۶ بطور نصاب مقرر کیا گیا ہے۔ احباب جماعت اور خدام کو بالخصوص ان امتحانات میں کثرت سے شامل ہونا چاہیئے۔ خاکسار ملک عطاء الرحمٰن مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ایک قیمتی زرہ — قرآن کریم

قرآن کریم ہمارے رب کا کلام ہے۔ ہمارے محبوب کا خط ہمارے نام ہے۔ اسے پڑھنا اور اسے سمجھنا ہمارا کام ہے۔ یہ ایک کیمیا ہے۔ جو ہمیں ہماری ضروریات سے بے نیاز کر دیتی ہے۔ ہماری مشکلات کا حل اسی میں ہے۔ دنیا کی فلاح کا انحصار اس تعلیم کی ترویج پر ہے۔ قرآن کریم کا علم ہماری حفاظت کا قلعہ ہے۔ اسکی موجودگی میں دشمن کے حملے ہم پر کارگر نہیں ہو سکتے۔ یہ حق ہے جو اپنی جگہ پر قائم ہے۔ جسے ہلایا نہیں جا سکتا۔ توڑنے کا ارادہ کرنے والا خود ٹوٹ جاتا ہے اور جس پر یہ گرے وہ بھی چکنا چور ہو جاتا ہے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں "قرآن کریم ایک زرہ ہے۔ جسکو توڑنے کے لئے کوئی تلوار نہ آج تک بنی ہے۔ اور نہ قیامت تک بن سکتی ہے" (الفضل ۲۴ اکتوبر ۱۹۴۲ء) بس چاہیے کہ ہم اس زرہ کو اپنے لئے حاصل کرلیں اور جلد از جلد ترجمہ قرآن کریم کا سیکھ جائیں۔ ترجمہ قرآن کریم پڑھانے کا کام ایک صدقہ جاریہ ہے دائمی نیکی ہے۔ مجالس خدام الاحمدیہ کے قائدین کرام بہت جلد اس طرف متوجہ ہوں۔ اور اپنے مقامی حالات کے مطابق ترجمۃ القرآن کے سکھانے کا انتظام فرمائیں۔ خاکسار ناصر احمد نائب مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

شیخ عبدالرحمٰن صاحب مصری کے اوہام کا ازالہ

۳

شیخ عبدالرحمٰن صاحب مصری اس بات پر تلے بیٹھے ہیں۔ کہ وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے انبیاء میں بھی نبی تراش ہونے کی قوت قدسیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریروں سے ثابت کرکے دکھلائیں۔ چنانچہ وہ ۱۰ مارچ ۱۹۳۷ء کے مضمون میں لکھتے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام چشمہ مسیحی صفحہ ۴۲ پر فرماتے ہیں:-

"نبی کا کمال یہ ہے کہ وہ دوسرے شخص کو ظلی طور پر نبوت کے کمالات سے متمتع کرے اور روحانی امور میں اس کی پوری پرورش کرکے دکھلاوے۔ اسی پرورش کی غرض سے نبی آتے ہیں۔ اور ماں کی طرح حق کے طالبوں کو گود میں لے کر خداشناسی کا دودھ پلاتے ہیں"

اس پر مصری صاحب لکھتے ہیں:-

"جناب میاں صاحب مکرم (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ناقل) اور ان کے رفقاء اس امر کو تسلیم کرتے ہیں۔ کہ جس شخص کو نبوت کے کمالات حاصل ہو جائیں۔ وہ نبی ہوتا ہے۔ اور اس تحریر میں صاف اور بین الفاظ میں فرما رہے ہیں کہ نبی کا کمال یہ ہے کہ دوسرے شخص کو ظلی طور پر نبوت کے کمالات سے متمتع کرے اور اسی غرض کے لئے نبی کو دنیا میں بھیجا جاتا ہے پس اگر جناب میاں صاحب مکرم کی اقتداء میں ہم تسلیم کرلیں۔ کہ بجز نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کسی نبی کو ظلی نبی بنانے کے لئے قوت قدسیہ عطا نہیں کی گئی۔ اور یہ کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے سوا کسی اور نبی نے امتی یا ظلی نبی نہیں بنایا۔ تو ماننا پڑے گا۔ کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے قبل کوئی نبی بھی ایسا نہیں گزرا جس نے اپنے کمال کا اظہار کیا۔ جو اس کی فطرت میں ودیعت کیا ہوا تھا"

اس کے جواب میں عرض ہے۔ کہ بیشک یہ ہمارا عقیدہ ہے۔ کہ جس شخص کو کمالات نبوت حاصل ہو جائیں۔ وہ نبی ہوتا ہے۔ مگر کمالات نبوت سے مراد ہماری یہ ہے۔ کہ ایسے کمالات ہمیں جو حاصل ہوں۔ مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ مشتمل بر امور غیبیہ کی نعمت اس درجہ کی حاصل ہو۔ جو حضرت نبیوں اور رسولوں کو ہی حاصل ہو سکتی ہے۔ یعنی کیا بلحاظ کیفیت اور کیا بلحاظ کمیت وہ مکالمہ مخاطبہ کمال درجہ پر پہنچ چکا ہو۔ اور اس قسم کے نبی تراش ہونے کا فخر تمام انبیاء میں سے صرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو ہی حاصل ہے اس عقیدہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تقلید کی کیا بات ہے۔ جب خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"اللہ جلشانہٗ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو صاحب خاتم بنایا۔ یعنی آپ کو افاضہ کمال کے لئے مہر دی۔ جو کسی اور نبی کو ہرگز نہیں دی گئی۔ اسی وجہ سے آپ کا نام خاتم النبیین ٹھہرا۔ یعنی آپ کی پیروی کمالات نبوت بخشتی ہے اور آپ کی توجہ روحانی نبی تراش ہے۔ اور یہ قوت قدسیہ کسی اور نبی کو نہیں ملی" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۹۷)

پس اگر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بھی یہی فرمائیں۔ کہ اس حد تک کمالات نبوت بخشنے کی قوت قدسیہ جس سے ایک امتی نبی تراش کہلانے کا مستحق ہو۔ صرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو حاصل ہے۔ تو اس میں اعتراض کی کونسی بات ہے۔ بے شک ہم لوگ یہ مانتے ہیں۔ کہ ہر نبی اپنے امتیوں کی پرورش کرتا رہا۔ اور ظلی طور پر انہیں کمالات نبوت سے بھی متمتع کرتا رہا۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مندرجہ بالا تحریر کے لحاظ سے ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور دیگر انبیاء میں یہ فرق کرنے کے لئے مجبور ہیں۔ کہ پہلے کسی نبی میں کمالات نبوت کے فیضان کی قوت قدسیہ اس غایت درجہ کی نہ تھی۔ کہ اس سے وہ نبی تراش کہلا سکیں۔ بے شک ان کی پرورش سے اولیاء اللہ اور محدثین پیدا ہوتے۔ جو بعض کمالات نبوت سے متمتع تھے اور جزوی اور ناقصہ نبوت ان میں پائی جاتی تھی۔ لیکن آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم چونکہ بلحاظ وجہ الاتم تمام انبیاء علیہم السلام کے کمالات متفرقہ کے جامع ہیں۔ اس لئے آپ کی قوت قدسیہ سے آپ کے ایک امتی کو اس حد تک کمالات نبوت سے حصہ مل سکتا ہے۔ کہ جس سے اس کا نبی ہونا ضروری ہو۔ اس کمال کے لحاظ سے ہی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو نبی تراش قرار دیا ہے۔ اور باقی انبیاء میں اسی قوت قدسیہ کے پائے جانے کی نفی فرمائی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے جامع کمالات متفرقہ کے ذکر میں خود فرماتے ہیں:-

"ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جامع کمالات متفرقہ ہیں۔ جیسا کہ قرآن شریف میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ فبھداھم اقتدہ۔ یعنی تمام نبیوں کو جو ہدایتیں ملی تھیں۔ ان سب کا اقتدا کر لیں۔ ظاہر ہے۔ کہ جو شخص ان تمام متفرق ہدایتوں کو اپنے اندر جمع کرے گا۔ اس کا وجود ایک جامع وجود ہو جائے گا۔ اور تمام نبیوں سے وہ افضل ہوگا۔ پھر جو شخص اس نبی جامع الکمالات کی پیروی کرے گا۔ ضرور ہے کہ ظلی طور پر وہ بھی جامع الکمالات ہو"

اب مصری صاحب چشمہ مسیحی کے اپنے پیش کردہ حوالہ کو اسی کتاب کے مندرجہ بالا حوالہ کی روشنی میں پڑھیں۔ تو ان پر حقیقت کھل سکتی ہے۔ انبیائے سابقین میں ہرگز یہ قوت قدسیہ تسلیم نہیں کی جاسکتی کہ وہ کسی امتی کو ظلی طور پر تمام کمالات نبوت سے متمتع کرسکتے تھے۔ اس لئے ان سے ظلی طور پر کمالات حاصل کرنے والا انسان زیادہ سے زیادہ صرف محدثیت کے درجہ تک پہنچ سکتا تھا۔ اور یہی مصری صاحب کو بھی مسلم ہے۔ کہ ان انبیاء کے ذریعہ جو امتی نبی بنتے تھے۔ وہ دراصل محدث ہی ہوتے تھے۔ لیکن آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم چونکہ جامع جمیع کمالات انبیاء ہیں۔ اس لئے آپ سے ظلی طور پر ان تمام کمالات کو حاصل کرنے والا محدثیت سے بالاتر نبوت کا مقام حاصل کرسکتا ہے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خاتم النبیین یعنی نبی تراش لکھا ہے۔ اور دوسرے انبیاء میں ایسی قوت قدسیہ کی نفی کی ہے۔ اور حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۸ پر صاف طور پر لکھدیا ہے:-

"بجز اس کے (آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم) کوئی نبی صاحب خاتم نہیں۔ ایک وہی ہے۔ جس کی مہر سے ایسی نبوت بھی مل سکتی ہے جس کے لئے امتی ہونا لازمی ہے"

گو مصری صاحب اس کے خلاف یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں۔ کہ ہر نبی میں یہ قوت قدسیہ موجود تھی۔ کہ اس کی پرورش سے ایسی نبوت بھی مل سکتی تھی۔ جس کے لئے امتی ہونا لازمی ہے گویا حضرت مسیح موعود علیہ السلام تو صرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو ہی ایسا نبی قرار دیتے ہیں۔ یا للعجب یہ ہے نتیجہ خلافت حقہ کے انکار کا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مصری صاحب کو اس بات سے تو انکار نہیں ہوسکتا۔ کہ نبی وہی ہوتا ہے جس کو کامل وحی ملے۔ کیونکہ کامل وحی کا نام ہی دراصل نبوت ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا مقام بیان فرماتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:-

"لہٰذا قیامت تک یہ بات قائم ہوئی۔ کہ جو شخص سچی پیروی سے اپنا امتی ہونا ثابت نہ کرے۔ اور آپ کی (آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی) متابعت میں اپنا تمام وجود محو نہ کرے ایسا انسان قیامت تک نہ کوئی کامل وحی پاسکتا ہے۔ اور نہ کامل ملہم ہوسکتا ہے"

چونکہ کامل وحی پانے والا کامل ملہم نبی ہی ہوتا ہے۔ اس لئے ہم مجبور ہیں۔ کہ امتی کی ایسی پرورش کرنے کا فخر صرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے ہی تسلیم کریں۔ جس سے آپ کا یہ امتی کامل وحی پاکر کامل ملہم یعنی نبی کہلانے کا حقدار ہو۔ چنانچہ اس لئے آپ نے ظلی نبوت کی جو یہ تعریف کی ہے۔ اس میں لکھا ہے:-

"ظلی نبوت جس کے معنے ہیں۔ کہ محض فیض محمدی سے وحی پانا وہ قیامت تک باقی رہے گی" (الوصیت)

اس جگہ وحی سے بقرینہ عبارت سابقہ کامل وحی ہی مراد ہے۔ اور کامل وحی پانا ہی نبوت ہے جس پر تمام نبیوں کا اتفاق ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام الوصیت میں فرماتے ہیں:-

"جبکہ وہ مکالمہ و مخاطبہ اپنی کیفیت و کمیت کی رو سے کمال درجہ تک پہنچ جائے۔ اور اس میں کوئی کثافت اور کمی باقی نہ ہو۔ اور کھلے طور پر امور غیبیہ پر مشتمل ہو۔ تو وہی دوسرے لفظوں میں نبوت کے نام سے موسوم ہوتا ہے جس پر تمام نبیوں کا اتفاق ہے" (الوصیت صفحہ ۱۲) پس کامل وحی یا کامل مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ ہی دوسرے لفظوں میں نبوت کہلاتا ہے۔ اور چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نزدیک صرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہی وہ صاحب خاتم ہیں۔ جن کی مہر سے ایسی نبوت بھی مل سکتی ہے جس کے لئے امتی ہونا لازمی ہے۔ اس لئے ایک سچا احمدی جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے حقیقی مرتبہ اور قوت قدسیہ سے واقف ہے۔ مصری صاحب کا

صوبہ یوپی میں کامیاب تبلیغی دورہ

مولوی عبدالمالک صاحب گیانی عباد اللہ صاحب اور مہاشہ محمد عمر صاحب پر مشتمل جو تبلیغی وفد صوبہ یوپی کا دورہ کر رہا ہے۔ ذیل میں اس وفد کی آٹھویں رپورٹ جو گیانی عباد اللہ صاحب کی تحریر کردہ ہے درج کی جاتی ہے۔

۱۸ مئی کو وفد کان پور سے بھوپال کے لئے روانہ ہوا۔ راستہ میں بھوپال تک گفتگو کا سلسلہ برابر جاری رہا۔ اور لوگوں کو عقائد احمدیہ سے واقفیت بہم پہنچائی گئی۔ جب ہم بھوپال پہونچے۔ تو ان لوگوں نے ہمیں کافی دیر تک روکے رکھا۔ اور ہمارے ایڈریس نوٹ کئے۔

بھوپال میں پبلک جلسہ کا انتظام نہ ہوسکا۔ البتہ لوگوں کو انفرادی طور پر تبلیغ کی گئی۔ اور احمدیت کا پیغام پہونچایا گیا۔ حاجی بقاء اللہ صاحب۔ عبدالرحیم صاحب اور ڈاکٹر غلام حسین صاحب نے شہر کے معززین اور رؤسا و حکام سے ملاقات کرائی۔ سب سے پہلے ہم نے حافظ نصیر الدین صاحب رئیس بھوپال سے ملاقات کی۔ وہاں پر کرنل عبدالعزیز خان صاحب بھی تھے۔ مولوی عبدالمالک خان صاحب نے سلسلہ کے عقائد اور اختلافی مسائل پر روشنی ڈالی۔ نیز موجودہ جنگ سے متعلق پیشگوئیاں بیان کیں۔ جسے سنکر کرنل صاحب نے کہا۔ کہ آپ مجھے یہ پیشگوئیاں لکھ کر دیں۔ میں انگریز افسروں کو سناؤں گا۔ شام کو ڈاکٹر غلام حسین صاحب نے محمود الحسن خان صاحب ریونیو سیکرٹری سے وفد کی آمد کا ذکر کیا۔ انہوں نے وفد کو چائے پر مدعو کیا۔ اور نہایت عزت و احترام سے ہمارا خیر مقدم کیا۔ چاء پر ان سے سلسلہ کے عقائد کے متعلق گفتگو ہوئی۔ مولوی عبدالمالک صاحب نے مسئلہ ختم نبوت کو بالتشریح بیان کیا۔ اور خاکسار نے صداقت حضرت مسیح موعود کے مسئلہ پر روشنی ڈالی۔ آپ ہمارے سلسلہ کے اخبار الفضل کو باقاعدگی سے روزانہ مطالعہ فرماتے ہیں۔ اور جب خاکسار نے دعوت دی کہ سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوکر تبلیغ اسلام کریں۔ تو مسکرا کر فرمایا میں خود تبلیغ کا بہت شوق رکھتا ہوں۔ اور ان شاء اللہ پنشن پاکر میں بھی یہ کام کروں گا۔

دوسرے دن صبح کو مسٹر شعیب صاحب ہوم منسٹر سے ملاقات کی۔ مولوی عبدالمالک صاحب کے وہ رشتہ دار بھی ہیں۔ ان سے ہمارا تعارف کرایا گیا۔ اور نواب صاحب سے ملاقات کے لئے ان سے ذکر کیا۔ لیکن نواب صاحب بھوپال میں نہ تھے۔ اس لئے ملاقات نہ ہوسکی۔ مولوی عبدالمالک صاحب نے ان کی اہلیہ صاحبہ یعنی اپنی چچازاد بہن سے سلسلہ کے بارے میں گفتگو کی۔ اور ایک گھنٹہ تک ان کو سمجھایا۔ انہوں نے وعدہ کیا۔ کہ وہ سلسلہ کی کتب کا مطالعہ کریں گی۔ اس کے بعد وفد محمد اصغر صاحب رجسٹرار سے ملا۔ آپ سلسلہ سے بہت دلچسپی رکھتے ہیں۔ آپکے مکان پر چند اور معززین بھی تشریف فرما تھے۔ آپ نے مولوی محمد علی صاحب کی تفسیر قرآن اور تحریک سے کچھ عبارت پڑھ کر مسئلہ نبوت کے بارے میں ایک سوال کیا۔ جس کا جواب مولوی عبدالمالک صاحب نے دیا۔ اس کے بعد انہوں نے ختم نبوت کے بارے میں سوال کئے جس کے جواب میں مولوی صاحب نے آیت خاتم النبیین کی تشریح بالتفصیل بیان کی۔ اس کے علاوہ حدیث لو عاش ابراہیم لکان صدیقاً نبیاً۔ پر بہت عرصہ تک بحث ہوتی رہی۔ خدا کے فضل سے اس گفتگو کا بہت اثر ہوا۔ خاکسار نے اجرائے نبوت کے مسئلہ پر روشنی ڈالی۔ رات کو اصغر صاحب نے اپنے مکان پر چند معززین کو مدعو کیا اور ہماری تقریریں کرائیں۔ مولوی عبدالمالک صاحب نے موجودہ جنگ کے بارے میں قرآن کریم احادیث و مسیح موعود کی پیشگوئیاں بیان کیں۔ اور خاکسار نے صداقت مسیح موعود کے سلسلے میں حضرت باوانانک کی پیشگوئیاں پیش کیں۔ جہاں پر بعض سوالات بھی دریافت کئے گئے۔ جن کا مفصل جواب ہماری طرف سے دیا گیا۔

تیسرے دن حافظ نصیر الدین صاحب کو دوبارہ ہم جا کر ملے۔ اور ان کو سلسلہ کے اخبارات و کتب کے مطالعہ کے لئے دعوت دی۔ خدا کے فضل سے حافظ صاحب نے ان کے پڑھنے کا وعدہ کیا اور فرمایا اب میں دعا کروں گا۔ کہ اگر یہ سلسلہ خدا کی طرف سے ہے۔ تو خدا تعالےٰ مجھے اس کے قبول کرنے کی توفیق دے۔ عبدالغفور صاحب سیکرٹری قانون و انصاف نے اپنے دولتکدہ پر وفد کو مدعو کیا۔ انہوں نے بعض سوالات دریافت کئے۔ جن کے جواب ہماری طرف سے مفصل طور پر دیئے گئے۔ ان کو بھی سلسلہ کا لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا گیا۔

عبدالغفور صاحب معتمد ڈیوڑھی سے ملاقات کے لئے کرنل عبدالعزیز خان صاحب لے گئے وہاں ان کی خواہش کے مطابق مولوی عبدالمالک صاحب نے جنگ سے متعلق پیشگوئیاں اور آئندہ دنیا کا کیا نظام ہونا چاہیئے کے موضوع پر مفصل تقریر کی۔ اور اس میں احمدیت کے قیام و اغراض و مقاصد اور اسلامی خدمات کو پیش کرتے ہوئے حاضرین کو دعوت دی۔ کہ وہ مہدی آخرالزمان علیہ السلام کے جھنڈے تلے جمع ہوکر خدمت اسلام کریں۔ اس کے بعد خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارناموں پر تقریر کی۔ اور غیر مسلم حضرات میں تبلیغ کے لئے صداقت اسلام کے دلائل پیش کئے۔ اسی سلسلہ میں حضرت باوانانک کے مسلمان ہونے کے دلائل بھی خاکسار نے بیان کئے۔ اور خدا کے فضل سے ان تقاریر کا بہت عمدہ اثر ہوا۔ اس کے علاوہ بھی لوگوں سے ملاقات کی اور تبلیغ کی گئی۔

عباد اللہ گیانی

مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

ضلع لائلپور۔ عبدالاحد صاحب امیر جماعت تحریر فرماتے ہیں۔ ۱۴ سے ۱۸ مارچ تک منڈی مویشیاں کے موقعہ پر ایک موزوں جگہ احمدیہ لائبریری کھولی گئی۔ سینکڑوں تبلیغی اشتہار تقسیم کئے گئے۔ منڈی کے ایام میں روزانہ شام کو مسجد فضل میں مبلغین تقریریں کرتے رہے۔ لاؤڈ سپیکر کا انتظام کیا گیا۔ ۲۰ مارچ کو قیصری باغ میں عید میلادالنبی کے موقعہ پر غیر احمدی معززین کی طرف سے ایک جلسہ ہوا۔ جس میں مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری نے سیرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر نہایت کامیاب لیکچر دیا۔ غیر مسلموں کیطرف سے مولوی صاحب کو مبارکبادیں دی گئیں۔

ٹراونکور۔ مولوی محمد عبداللہ صاحب مالاباری لکھتے ہیں ۱۱ اپریل لغایت ۱۲ مئی خاکسار نے نو تبلیغی لیکچر دیئے، دو خطبے پڑھے چار افراد کو بذریعہ ملاقات پیغام حق پہونچایا۔ خدا کے فضل سے دو اشخاص نے بیعت کی۔ ایک شخص نے دستی بیعت کا وعدہ کیا۔ درس تدریس کا کام بھی سرانجام دیتا رہا۔

بگول۔ مولوی عبدالعزیز صاحب لکھتے ہیں عرصہ زیر رپورٹ میں چار مقامات کا دورہ کیا۔ دو لیکچر دیئے۔ تیس کس کو تعلیم قرآن دیتا رہا۔ علاوہ ازیں انفرادی تبلیغ بھی کی گئی۔

امرتسر۔ ڈاکٹر محمد حسین صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ ۲ ہجرت کو جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام جناب چودہری اسداللہ خان صاحب کی صدارت میں تبلیغی جلسہ ہوا۔ جس میں مولوی غلام رسول صاحب راجیکی مولوی عبدالغفور صاحب گیانی واحد حسین صاحب مولوی دل محمد صاحب اور ملک عبدالرحمن صاحب خادم نے مختلف مضامین پر تقریریں کیں۔ جن کا پبلک پر خدا کے فضل سے اچھا اثر ہوا۔ نیز قریشی محمد حنیف صاحب قمر آنریری مبلغ لکھتے ہیں۔ کہ خاکسار نے علاوہ دیگر پانچ مقامات کے امرتسر میں ۱۲ مئی کو جماعت احمدیہ کے تبلیغی جلسہ میں شامل ہوکر قریباً ایک سو غیر احمدیوں کو تبلیغی چارٹ دکھا کر تبلیغ کی۔ پھر مقامی امیر جماعت کے ارشاد کے مطابق شہر میں سائیکل پر دورہ کیا۔ اور ایک درجن مقامات پر تقریریں کیں۔ اور تبادلہ خیالات بھی ہوا۔ قریباً دو ہزار نفوس تک پیغام حق پہونچایا گیا۔

سرینگر۔ مولوی عبدالاحد صاحب لکھتے ہیں۔ کہ ۸ لغایت ۱۴ مئی خاکسار نے مالی قربانیوں کی تحریک پر خطبہ دیا۔ پانچ کس کو انفرادی تبلیغ کی۔ دوبار درس دیئے۔ احمدی احباب کو رد بہائیت کے سلسلہ میں مفید معلومات سے آگاہ کیا۔ ایک غیر احمدی مولوی نے دارالتبلیغ میں آکر تفسیر کبیر کا کچھ مطالعہ کیا۔ اور گرویدہ ہوگیا۔

لائل پور۔ مولوی عبدالقادر صاحب مبلغ لکھتے ہیں کہ ۷ تا ۱۵ مئی روزانہ بعد نماز عصر انفرادی تبلیغ کرتا رہا۔ درس و تدریس کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ دس افراد کو انفرادی تبلیغ کی گئی۔ احباب جماعت کو بعض تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔

کلکتہ۔ مولوی ظل الرحمن صاحب مبلغ لکھتے ہیں کہ یکم اپریل تا ۳۰ اپریل خاکسار نے سات

تبلیغی لیکچر دیئے۔ چالیس آدمیوں کو بذریعہ ملاقات انفرادی تبلیغ کی۔ صبح و شام ۲۷ درس قرآن و حدیث دیئے۔ ۱۵۵ میل کا تبلیغی سفر کیا۔ ایک شخص نے بیعت کی۔ ایک مقام پر ایک کامیاب مناظرہ ہوا۔

راوی بیٹ۔ مولوی محمد علی صاحب لکھتے ہیں۔ کہ ۱۹ اپریل تا ۷ مئی خاکسار نے پانچ تقریریں کیں۔ چھ مقامات کا دورہ کیا۔ بذریعہ ملاقات قریباً ۱۳۰ افراد کو تبلیغ کی۔ درس و تدریس کا سلسلہ بھی جاری رہا۔

کھوڑیواہ۔ بگول۔ مولوی عبدالعزیز صاحب نے ۸ مئی سے ۱۵ مئی تک تین تقریریں کیں۔ آٹھ مقامات کا تبلیغی دورہ کیا درس و تدریس کا سلسلہ باقاعدہ جاری ہے تیس افراد کو انفرادی تبلیغ کی۔

گوئی ضلع میرپور جموں ۲۷ اپریل تا ۱۰ مئی مولوی محمد حسین صاحب مبلغ نے پانچ مقامات پر تبلیغی لیکچر دیئے۔ بعض غیر احمدیوں نے اعتراضات بھی کئے۔ جن کے ہماری طرف سے تسلی بخش جواب دیئے گئے۔ انفرادی تبلیغ بھی کی گئی۔ ایک تقریر مولوی عبدالرحیم صاحب نے بھی کی۔ خدا کے فضل و کرم سے ان تبلیغی جلسوں کا اچھا اثر رہا۔

تامل ناڈ (مالابار) مولوی عبداللہ صاحب مالاباری ۸ مئی لغایت ۱۴ مئی ۱۹۴۳ء کی رپورٹ میں رقمطراز ہیں:۔ خاکسار نے ایک لیکچر دیا۔ اور تین مقامات کا دورہ کیا۔ چار اشخاص کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ تبلیغی اغراض کے لئے بائیس میل کا پیدل سفر کیا۔ خطبہ گفتگو۔ درس اور خط و کتابت کے ذریعہ دوستوں کی تربیت کرتا رہا +

اعلان نکاح

خاکسار کے چھوٹے فرزند عزیز جمعدار عطاء اللہ آئی۔ اے۔ سی۔ سی کا نکاح عزیزہ فہمیدہ بیگم بنت شیخ محمد عبداللہ صاحب اور سیر مرحوم سکنہ سیالکوٹ سے باعوض مبلغ دو ہزار روپیہ مہر حافظ محمد شفیع صاحب نے ۲۴ اپریل ۱۹۴۳ء کو پڑھا۔ احباب دعا کریں۔ یہ رشتہ فریقین کیلئے بابرکت ہو۔
خاکسار محمد شفیع سول ملٹری ٹیلرز متصل مدینہ ہوٹل نئی دہلی

اعلان نکاح

۱۳ ۵/۴۳ کو مسجد مبارک میں بعد نماز عصر حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے شیخ محمد حسین صاحب آف گوجرانوالہ مقیم ملتان کی لڑکی رضیہ سلطانہ کا نکاح ایک ہزار روپیہ مہر پر ملک خدا بخش صاحب کالونی کلرک خانیوال سے پڑھا۔ احباب دعا فرماویں اللہ تعالیٰ یہ تعلق جانبین کیلئے بہت بابرکت کرے۔ آمین
خاکسار محمد اکبر عفا اللہ عنہ ریٹائرڈ اے۔ ای۔ سی۔ قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

واشنگٹن ۲۶ مئی۔ کل شام ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں مسٹر چرچل سے دریافت کیا گیا کہ آسٹریلیا پر جاپانی چڑھائی کے خطرہ کے متعلق آپکا کیا خیال ہے۔ مسٹر چرچل نے جواب دیا کہ میرے خیال میں یہ خطرہ پہلے کی نسبت کم ہو گیا ہے۔ ایک نامہ نگار نے پوچھا کیا اس بات کا امکان ہے کہ روس اتحادیوں کی طرف سے جاپان پر حملہ کریگا۔ مسٹر چرچل نے کہا کہ میں اس پوزیشن میں نہیں ہوں کہ اس ضمن میں روس کو کوئی ہدایت جاری کر سکوں۔ یا اس سے درخواست کر سکوں۔ روس اس جنگ میں بھاری نقصان اٹھا چکا ہے۔ اور میں محسوس کرتا ہوں کہ اس پر مزید بوجھ نہیں ڈالا جانا چاہیئے۔

لاہور ۲۶ مئی۔ سونے کا نرخ روز بروز گر رہا ہے۔ آج لاہور میں سونے کا نرخ ۷۰ روپے فی تولہ ہے۔ اور بھی مزید نرخ گرنے کی توقع ہے۔ اس سلسلہ میں یہ بیان کر دینا ضروری ہے کہ سونے کا نرخ ۵۰۰ روپے فی تولہ ہو گیا تھا۔ اب چاندی کا نرخ ۱۲۰ روپے ہے۔

سٹاک ہالم ۲۶ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ جرمنوں نے ناروے اور سویڈن کے درمیان سرحدوں پر قلعہ بندیاں شروع کر دی ہیں۔ تمام پلوں میں سرنگیں بچھا کر انہیں اس قابل بنا دیا ہے کہ انہیں کسی وقت بھی اڑا دیا جا سکتا ہے۔ تمام درخت کاٹ ڈالے گئے ہیں۔ سڑکوں کے قریب تمام جائیدادوں کے مالکوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ سڑکوں کی طرف جھکنے والے درختوں کو چھانٹ دیں۔

لکھنؤ ۲۶ مئی۔ یو۔پی گورنمنٹ نے آج کاٹن جیس گڈس کنٹرول آرڈر بھی جاری کیا ہے۔ یہ حکم چلنے والی تمام ملوں کے سوت اور کپڑے پر بھی حاوی ہوگا۔ اور اس کا مقصد کپڑے اور سوت کے ذخیروں کو روکنا ہے۔ تاکہ ان چیزوں کی قیمت اوپر نہ چڑھ سکے۔ حکم میں یہ قرار دیا گیا ہے کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی اجازت کے بغیر کپڑا اور سوت مل اور پرچون فروش کے درمیان ایک سے زیادہ تاجروں کے ہاتھ میں نہیں جائے گا۔ علاوہ ازیں ملوں سے جو سوت اور کپڑا نکالا جائے گا۔ اس پر مہینے اور سال کی مہر ہوگی۔ کوئی تاجر کسی کپڑے کو تین ماہ سے زیادہ اپنے قبضہ میں نہیں رکھ سکے گا۔

نئی دہلی ۲۶ مئی۔ حکومت ہند نے اعلان کیا ہے کہ ممکن ہے کہ ماہ جون اور جولائی میں ٹڈی دل کا داخلہ ہندوستان میں مسلسل طور سے جاری ہو جائے۔ اس مرتبہ ٹڈی دل کا یہ "حملہ" ۱۹۴۲ء کے مقابلہ میں قریباً چار گنا ہوگا۔

لنڈن ۲۶ مئی۔ کیا انگلستان میں ڈاڑھی منڈوانے والوں پر ٹیکس لگایا جائیگا؟ یہ دلچسپ سوال اس حقیقت کے پیش نظر پیدا ہوا ہے کہ برطانیہ میں استروں اور بلیڈوں کی قلت ہو گئی ہے اسلئے کہ جس فولاد سے بلیڈ بنتے ہیں۔ وہ اب اسلحہ سازی میں استعمال ہو رہا ہے۔ نیز استرے اور بلیڈ بنانیوالے کارخانے۔ مزدور اور کاریگر اسلحہ سازی میں مصروف ہیں۔ صرف ۲۵ فیصدی مزدور بلیڈ بنا رہے ہیں۔

نئی دہلی ۲۶ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ گورنمنٹ نے سوتی دھاگے اور کپڑے پر کنٹرول کرنے کی ایک سکیم نافذ کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

واشنگٹن ۲۶ مئی۔ امریکہ کے محکمہ اطلاعات جنگ نے رپورٹ شائع کی ہے کہ دسمبر ۱۹۴۰ء میں امریکن فوجوں کی تعداد ۳۰ لاکھ۔ اور دسمبر ۱۹۴۲ء میں ۷۰ لاکھ ہو گئی۔ اب یہ تجویز کی گئی ہے کہ ۱۹۴۳ء میں مسلح فوجوں کی تعداد ایک کروڑ ۷ لاکھ کی جائے۔ جس میں تقریباً ۲ لاکھ عورتیں ہوں گی۔

لاہور ۲۶ مئی۔ مشتبہ ۲۵ مئی کو گندم اور چاول کے نرخ ہندوستان کی مختلف منڈیوں میں حسب ذیل تھے۔

گندم لائل پور ۱۰ روپے ۷ آنے۔ ہاپوڑ ۱۲ روپے ۱۰ آنے۔ چندوسی (یو۔پی) ۱۴ روپے ۱۲ آنے (یا ۔۔۔) سوگور (سی۔پی) ۱۳ روپے۔ چاول بریلی ۱۵ روپے ۱۰ ۔۔۔

رائے پور ۸ روپے ۸ آنے۔

شملہ ۲۶ مئی۔ حکومت ہند نے یہ اعلان کیا ہے کہ جموں و کشمیر میں یورپینوں۔ امریکنوں اور دوسرے غیر ملکیوں کو بغیر اجازت داخلہ کی ممانعت کر دی گئی ہے۔

واشنگٹن ۲۶ مئی۔ نائب وزیر جنگ مسٹر پیٹرسن نے ایک تقریر کرتے ہوئے کہا کہ پرل ہاربر پر جب جاپانیوں نے حملہ کیا تھا۔ اس وقت سے لیکر آج تک امریکہ نے ۲۷ ہزار ٹینک دس ہزار مشین گنیں اور چودہ ہزار لین چھوٹے اسلحہ جات بنائے ہیں۔ اسلحہ کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہوتا جائے گا۔ اور ہم اتحادی ممالک کو اسلحہ سے بے نیاز کر دیں گے۔

ماسکو ۲۶ مئی۔ روس کے محاذ پر چند دنوں میں بڑی جنگ شروع ہونے کا امکان ہے۔ روس اور جرمنی دونوں نے اس بڑی جنگ کی تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔ لاکھوں جرمن اور روسی سپاہی۔ ہزاروں توپیں اور ٹینک۔ اور ہزاروں طیارے جھیل المن سے لیکر بحیرہ اسود تک جمع ہو چکے ہیں۔ دونوں اطراف کے گشتی دستوں کی سرگرمیاں تیز ہو گئی ہیں۔

لنڈن ۲۶ مئی۔ اتحادی ہوائی جہازوں نے اپنے اڈوں سے اڑ کر سسلی سارڈینیا۔ اور پینٹی لیریا پر حملے کئے۔ اور کافی نقصان پہنچایا۔ دشمن نے مقابلہ کی کوشش کی۔ لیکن ناکام رہا۔ دشمن کے پانچ ہوائی جہاز گرا لئے گئے۔ ہمارے دو ہوائی جہاز واپس نہیں آئے۔

میڈرڈ ۲۶ مئی۔ سپین گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے۔ کہ جن شہروں کی ۲۰ ہزار سے زیادہ آبادی ہے۔ وہاں پر ہوائی حملوں سے بچاؤ کے لئے تہ خانے تعمیر کئے جائیں گے۔

ماسکو ۲۶ مئی۔ الجیریا ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ جنرل ڈیگال اسی ہفتے کے اندر اندر الجیریا پہنچ جائیں گے۔ جنرل جیرو نے اعلان کیا ہے کہ میری یا کسی اور لیڈر کی تصویریں آویزاں نہ کی جائیں بلکہ ہر جگہ فرانس کا قومی نشان ظاہر کیا جائے کیونکہ مختلف تصاویر فرانسیسیوں کے آپس میں اختلافات ظاہر کرتی ہیں۔

نئی دہلی ۲۶ مئی۔ حکومت ہند نے دھاگے پر کنٹرول کرنے کی جو سکیم بنائی ہے۔ اس کے متعلق یکم جون کو بمبئی میں سٹینڈرڈ کلاتھ کے سلسلہ میں منعقد ہونے والی کانفرنس کے معاً بعد کپڑوں کی ملوں کے مالکان سے تبادلہ خیالات کیا جائے گا۔

لنڈن ۲۶ مئی۔ آج دارالعوام میں وزیر ہند نے بتایا کہ گورنمنٹ ہند کا کوئی ارادہ نہیں کہ گاندھی جی اور دوسرے کانگرسی لیڈروں کو کسی جوڈیشل ٹربیونل کے سامنے پیش کرے۔

لنڈن ۲۶ مئی۔ مڈل ایسٹ اور شمالی افریقہ سے اڑ کر اتحادی طیاروں نے یونان کے ساحل کے پاس دشمن کے ایک جہازی قافلہ پر حملہ کیا۔ ایک کو ڈبو دیا۔ ایک کو آگ لگ گئی اور ایک کے جہازی اسے خالی کر گئے۔

لنڈن ۲۶ مئی۔ انڈین ڈیفنس کونسل کے چھ ممبروں کا ایک وفد مڈل ایسٹ کا دورہ کر رہا تھا۔ اور اسے ختم کر کے آج ہندوستان روانہ ہو گیا۔ اس نے قبرص میں بھی ہندوستانی فوجوں کے کیمپ کا معائنہ کیا۔ وفد اپنے دورہ کی رپورٹ وائسرائے کے پیش کرے گا۔

لنڈن۔ آج کل اتحادی ہوائی جہاز اٹلی کے مختلف علاقوں پر جو زور شور سے حملے کر رہے ہیں۔ ان کے متعلق روم ریڈیو نے یہ پروپیگنڈا شروع کر دیا ہے کہ شہریوں پر نہایت بے دردی سے بمباری کی جاتی ہے۔ حالانکہ تمام حملے اہم جنگی مراکز پر ہوتے ہیں۔

ماسکو ۲۶ مئی۔ مسٹر روزویلٹ کے خاص پیغامبر مسٹر جوزف ڈیویز نے موسیو سٹالین سے ملاقات کی۔ اور ان سے ایک سربمہر چٹھی پریذیڈنٹ روزویلٹ کے نام حاصل کی۔ یہ چٹھی لے کر مسٹر ڈیویز بہت جلد امریکہ روانہ ہو جائیں گے۔

لنڈن ۲۶ مئی۔ جرمنوں کا بیان ہے کہ

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر :- رحمت اللہ خان شاکر